



بنگلور کے تزدیک ایک سرکاری پرانی اسکول کے طلبہ نے گروپ نیچنگ سافٹ ویر کے ذریعہ فوڈ چین میں متعلق معلومات حاصل کر لئے ہوئے۔

اساتذہ کو تربیت اور بچوں کو تحریک دینے کے لئے ٹکنا لوجی کا استعمال

رنگارنگ کپڑے پہنے اور سلیقے سے بال سنوارے آنحضرتی وقت سے اسکول آتی ہے کیونکہ اسے دیر سے اسکول آنا پسند نہیں۔ یہ صورت حال ہی

ہے، ورنہ اس سے پہلے اس کے نجیراں اس اچھے پیش اسے پڑھنے کے لئے ڈالنے پڑکارتے تھے۔ کبھی کبھی تو یہ بھی ہوتا تھا کہ اپنے پرانے بھاج اسکو پر پا سے زبردستی بھاکر اسکول لاتے تھے۔

ہندوستان کے سیکھان شہر بنگلور سے ۳۰ کھو میل جنوب مغرب میں واقع اس کے گاؤں بخارہ پلا یاں میں واقع گورنمنٹ پر انتری اسکول میں انجام شروع ہو چکی ہے، حالات بدل گئے ہیں۔

یہاں طلباء اور طالبات اب ریلی ہو اور کچھی بڑی پروگرام کے ذریعہ انگریزی اریاضی سائنس اور سماںی علم پڑھ رہے ہیں۔ ٹکنا لوجی تو اس قابل نیچنگ ایڈز فرینگ یا تو نورنگ یا پروگرام ۲۰۰۲ میں شروع کیا گیا۔ اس پرے ملین ذرا خرچ کے چارے ہے جس۔ اس پروگرام کے ذریعہ بچوں کے پڑھنے

رجا و رما

لکھنے کے تجربہ کو پڑھانے کے لئے ایسے اساتذہ استعمال کے جاتے ہیں جن میں سوال جواب یا بات چیز کے ذریعہ پڑھائی ہوتی ہے۔ امریکی ایجنسی برائے ٹین الاقوامی امداد (ای ای ای) کا اگرچہ یہ پروگرام اسکولی انساب کے اندر رہ کر تیار کیا گیا ہے لیکن بچوں کو پڑھانے کے طریقہ کار میں دریجہ نسلی و مین، کمپیوٹر اور دوسرے ظاہری ابلاغ کا استعمال کر کے اتفاق بہرا کر دیا گیا ہے۔ ٹیکنالوجی اس تکمیل پر عمل درآمد میں ہاتھ بٹانے کا کام اپنے ذمہ لینے سے قبلى و دو ماہیوں سے زیادہ تک ایک پر اپنی اسکول میں پڑھاتی رہی تھیں کہا کہ روشنی کاں رومنوں کے بجائے جہاں بندھے گئے طریقے کے استعمال کے جاتے ہیں اور پڑھنے خوبی سے بیٹھنے رہتے ہیں، ہمارے طریقے میں بات چیز اور سوال جواب کا جو لفاظ بنا یا گیا ہے اس میں طلباء اور طالبات کی طرح کے کھیلیں سرگرمیوں حتیٰ کہ نقد اور رقم کے ذریعہ بھی تناول کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر پڑھائی کے تجربے کو بخوبی کے علاوہ اس پروگرام کے کلاس رم کے پر گروپ میں کھیل کوڈ کے عضروں کو شال کر دیا ہے اس نے بہت چھوٹے بچوں کے لئے "چڑاچکی" کی دلشیزی کے لئے ایک پر جوش تجربہ ہو گیا ہے۔ یا ایس ایئر کے اس پروگرام کو فائدہ کرنے والی امریکی طرف منافع بخشن عظیم انجینئرنگ کیون پرستی کی ریاست نیبراسکا ایس این ٹیکنالوجی کے تباہی کہ "دھیرے دھیرے ایک اخلاقی آرہا ہے۔ تعلیم کا پیغمبر بدال رہا ہے۔"

تعلیم سے متعلق حقیقت اور تردید کے ریاضتی گھنے اور کمی و درسی ایجنسیوں کی مدد سے اس پروگرام میں تکنالوگی کا اخراجی استعمال کیا گیا ہے اور اسی کے ساتھ حکومت کے عظیم الشان "سر و کشا ایجاد" پر کیلئے تعلیم "ترمیم" کو بھی فروخت کیا جا رہا ہے۔ سب کے لئے تعلیم کے تحت آل اذیا ریٹن لے سے روزانہ کے سبق لشکر کے جاتے ہیں جن کی رسائی دیکھی اور وہ رفتار میں مقامات بخی گی ہے۔ یا ایس ایئر کے ملن ڈائرکٹر جارج ڈیکن نے کہا "اصل مقصد یہ ہے کہ تکنالوگی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے نہیں اسی طبقہ میں رہتے اور اسی طبقہ میں تعلیم کا معیار بکھرنا ہی جائے اور یہ سارا کام ہر بچے پر کیا جائے۔ تی فو تعلیم کا معیار بہتر بنانے میں کامیاب ہوا



باتیں: کرناٹک کے بھی چاراج نگر ضلع میں سٹیل آئند کی
ذریعہ نشریک ویڈیو سینے میں محسوس ہے۔

نیپہ: ہر سینے کی ابتداء میں نظر ہوئی والا مشہور نغمہ
گانے کے بعد طلبہ دوست ریڈیو نیپہ کے ہمراہ
منجیدہ کالمن میں مشغول۔



کولیگل کے باک رسچ سینٹر کے فاؤنڈنیشنی ایں راہ ہوتے کہا "یہ جانے پہچانے پڑتے ہیں۔ ہر ہجری ادا کا رجسٹریشن، کیک کو فروایجان لیا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ مدرس ماؤں ہیں اور بچے ان کی طرف ہوندا یاد توجہ دیتے ہیں یا ایک مدرس آنے اور سیکھنے کا یہجان ہے اس کی حوصلہ فراہم ہے۔ ۲۰۰۳ کے بعد سے اب تک تدریس و تربیت تغیریں میں استعمال ہوتے والے کالنا لوگی کے ہوئی اس عمارت میں تحریک کرداروں کا شوگون رہا۔ اسکے بعد مدرس میں یہ پروگرام ۱۹۰۰ اسکولوں میں دکھائے جاتے تھے اور ایک اندازے کے مطابق ۸۵،۰۰۰ پر گرام دیکھتے تھے میں اب تو سچ شدہ مرطے میں یہ پروگرام چار ریاستوں کے ۲۰۰،۰۰۰ سے زائد اسکولوں میں دکھائے جا رہے ہیں اور ۱۳ لیکن پیچے دیکھ رہے ہیں۔

اس میں کوئی خوبی ہے کہ اس تغیریب کا اور وحشت ملے گی کیونکہ اسکول جانا کبھی اتنا دلچسپ نہیں تھا۔

4

ہر ہائلی فرما کر اس مضمون کے پارے میں اپنی رائے ظاہر کریں۔ اس پر ہر کھنچ editorspan@state.gov

کرتی ہیں اور انہیں "دیکھ کے اور کر کے سمجھنا" کے مقصد کے تحت تمام پاٹیں سمجھاتی جاتی ہیں۔ کرناٹک کے چاراج گرگٹھ میں بیگور سے ۲۰۰ کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ۱۱۱۱ میلی گاؤں کے گورنمنٹ اسکول بچے پہچانے کے لئے آپ کو ایک ہموں بھری راہ سے گزرنا پڑتا ہے جس پر جگ جگ گٹھے پڑتے ہیں برسات کا موسم ہے۔ آسان پر اسے سمجھا جائے ہیں۔ ایسے میں ایک چھر سے نی ہوئی اس عمارت میں تحریک کرداروں کا شوگون رہا۔ اسکے بعد مدرس میں شیلادھر پر ہجکٹ "ایمیویٹ" کے ذریعہ ۱۹۷۲ کی "ہندوستان چھوڑ جگ" پر حکومت کی ہدایت ہوئی ایک دستاویزی فلم دکھائی جا رہی تھی۔ ٹلپا پر ایک ساتھی کے دادا کے ہارے میں پوچھ رہے تھے جس کو دو ایک الٹی الٹی تھی۔

کالنا لوگی تغیریب کے درمیانے میں میانش سماجی علم اور ریاضیات میں تعلق رکھنیں دکھائی چلتی ہیں۔ ان مضمون کے اسی طرز سے زیادہ دلچسپ ہاتھ کیلئے ریاست کے تعلیمی ترقیات و تربیت کے گھنے نے ۳۰۰ سٹ کے ہر سبق کوچیں کرنے کیلئے ملی ویمن کے ستاروں کی خدمات ماحصل کی ہیں۔ چاراج گرگٹھ میں ۱۰۰ اسکولوں میں یہ پروگرام دکھائے جاتے ہیں۔

